https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا کی غلطیاں

تصنیفِ لطیف

حضرت علامہ قاضی غلام ربانی چشتی حنفی رحمۃ اللہ علیہ

www.qadeislam.com/org/net

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحانک لاعلم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

مرزا غلام احمد قادیانی کا مدت دراز سے یہ دعویٰ تھا کہ چوں کہ میں محدث یعنی نبی ہوں۔ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے تقریر و تحریر ایسی معجز عنایت کی ہے کہ کل روئے زمین کے فصحاء و بلغاء اس سے عاجز ہیں۔ مرزا نے بہت رسالے اور ایک آدھ دیوان عربی و فارسی بھی لکھا، مگر کسی عالم علم دار نے اس کی طرف کبھی توجہ نہ کی۔ مگر مرزائی لوگ چوں کہ اس کے علم کی لافیں اور لن ترانیاں بڑے زور و شور سے مار مار کر کہتے ہیں کہ اُس کی مثل منشی اور شاعر اور فصیح و بلیغ و نحودان کوئی آج کل موجود نہیں۔

لہٰذا قدرے بمثال بمشتے نمونہ خروارے اُس کی غلطیاں اُس کی کتاب ''اعجاز المسیح'' سے لکھتا ہوں۔ **فاقول وباللہ التوفیق نعم الرفیق**۔ قادیانی نے ''اعجاز المسیح'' کے ''اول صفحہ'' پر لکھا ہے۔ (۱) **فی سبعین یوما من شهر الصیام**۔

اقول: رمضان شریف تو ستروں (۷۰) کا نہیں ہوتا اور بر تقدیر تاویل خالی نہ ہوگا ایہام معنی غیر مراد سے جو منافی ہے فصاحت و بلاغت کو اس صفحہ میں ہے۔ (۲) **وکان من الهجرة ۱۳۱۸ھ** و من شہر النصاری۔ ۲۰ فروری ۱۹۰۱ء۔

اقول: بے ربط عبارت اور خلاف محاورہ عرب کے ہے۔ اسی صفحہ میں ہے:

(۳) مقام الطبع قادیاں ضلع گورداسپور۔

اقول: ضلع گورداسپور بھی خلاف محاورہ ہے۔ نہ صرف اسی وجہ سے کہ بجائے گورداسپور کے (غوروا سفور) یا جوردا سپور چاہیے تھا۔ بلکہ **من جهة التركيب والاعراب** بھی۔ اسی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صفحہ میں ہے (۴) باہتمام الحکیم فضل دین۔

اقول: بعد التعریب فضل الدین چاہیے۔

قال: ص۲ کدست غاب صدره. او کلیل افل بد ره.

اقول: یہ عبارت مقامات حریری کے ص۱۲۴ سے ماخوذ ہے۔

قال: ص۲ وخلت راحتها من بخل المزنة۔

اقول: ظاہر ہے کہ من صلہ خلت کا خلاف مقصود ہونے کی وجہ سے نہیں ہوسکتا۔ اور تعلیلیہ موہم ہے۔ معنی غیر مراد کی طرف اس لئے یہاں لام کا محل تھا۔

قال: کاحیاء الم ابل للسنة الجماد.

اقول: یہ بھی مقامات حریری کے ص۱۲۴ سے ماخوذ ہے۔ بتغیر ما۔

قال: وعاد جرها و سبرها.

اقول: یہ مثل مشہور ہے۔

قال: ص۳ من کل نوع الجناح۔

اقول: کلمہ کل معرفہ پر احاطہ اجزاء کا فائدہ دیتا ہے۔ جو یہاں پر مقصود نہیں۔ اس لیئے نوع للجناح چاہیئے تھا۔

قال: ص۳ کل امرهم علی التقوی .

اقول: یہاں بھی کل مجموعی خلاف مراد ہے اس لئے کل امرلهم چاہیے۔

قال: فلا ایمان له اویضیع ایمانه۔

اقول: لفظ ایمان کا تکرار مستکرہ ہے۔

قال: ص۷ وافرق بین روض القدس وخضراء الدمن.

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اقول: یہ عبارت مقامات حریری کی ہے۔

قال: کالربیع الذی یمطر فی ابانه.

اقول: یہ بھی حریری سے ہے۔

قال: وعندی شهادات من ربی لقوم مستقرین ووجه کوجه الصادقین.

اقول: ''ووجه'' عطف ہے شہادات پر، گویا وعندی وجه ہوا اور یہ خلاف محاورہ محققین ہے کیونکہ وجه جزء ہے اور جزء پر عند نہیں آتا۔

قال: ماقبلونی من البخل والاستکبار.

اقول: ''من'' کا کلمہ یہاں پر ''قبلوا'' مثبت کے لئے تعلیلیہ نہیں ہوسکتا اور نفی مستفاد من الحرف کے لئے خلاف محاورہ ہے اور نیز بخل کی جگہ حسد چاہئے۔

قال: ص ۸ حتی اتخذ الخفافیش وکر الجنانهم.

اقول: ترجمہ یہ ہے۔ ''یہاں تک کہ چمگادڑوں نے مخالفین کے دل کو آشیانہ بنالیا۔ جنانهم پہلا مفعول ہوا۔ اتخذ کے لئے اور وکرا دوسرا مفعول ہوا۔ ''اتخذ'' چوں کہ بنفسه متعدی الی المفعولین ہے لہٰذا لام کالا نافضول ہے۔ دوسرا ''تقدیم مفعول ثانی'' کی بے وجہ ہے۔ تیسرا جنان اور وکر کا بلحاظ ماقبل یعنی قولهم وفضلهم واعیانهم. کے جمع ہونا چاہیے۔

قال: ص ۹ واعطی ماتوقعوه۔

اقول: اس کا پہلا مفعول نائب عن الفاعل ہونے کا زیادہ مستحق ہے۔ لہٰذا واعطوا چاہئے تھا۔

قال: ص ۹ مفتری۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اقول: مفتر چاہئے۔

قال: ص ۹ واکفروہ مع مریدیہ واعوانہ وانزل اللہ کثیرا من الأی فما قبلوا.

اقول: وانزل اللہ کثیرا فصل کا محل ہی کوئی کلمہ دالہ علی الفصل چاہیے۔

قال: ص ۱۱ وقدموا حبّ الصلات علی حب الصلوۃ.

اقول: ''حریری'' کے پہلے مقالہ سے ماخوذ ہے۔ بتغیر ما۔

قال: ص ۱۳ بل یریدون ان یسفکوا قائلہ۔

اقول: ان یسفکوا دم قائلہ چاہیے۔ لایقال سفکم یدا بل دمہ.

قال: ولماجاء ھم امام بما لا تھوی انفسھم.

اقول: قرآن کا سرقہ ہے بتغیر ما.

قال: وجعل قلمی و کلمی منبع المعارف.

اقول: منابع المعارف یامنبعی المعارف چاہیے۔

قال: وکان غبیاولوکان کالھمدانی اوالحریری فما کان فی وسعہ ان یکتب کمثل تحریری.

اقول: یہ غبی جناب فضیلت مآب ''مولانا مہر علی شاہ صاحب گولڑوی'' کو کہتا ہے۔ ایسے عمدۃ الفضلاء کو غبی کہتا ہے، حالانکہ اعلیٰ قسم کا غبی تو خود ہے جو ''غیر المغضوب علیھم ولاالضالین'' سے سمجھے کہ اس سے معلوم ہوا کہ دجال شخص جیسا کہ جہال کا فرقوم ہے کوئی چیز نہیں، اگر علم الٰہی میں اس کا وجود ہوتا تو یوں فرماتا کہ غیر المغضوب علیھم ولاالدجال۔ دیکھو ص ۱۸۹ اور اسی ''اعجاز المسیح'' کے صفحہ ۴۲ پر مرزا نے لکھا ہے کہ مالک یوم الدین میں یوم الدین جو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود یعنی قادیانی کے زمانے کا نام

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رکھا ہے وسمی زمان المسیح الموعود یوم الدین لانه زمان یحیی فیه الدین.

اقول: لعنة الله علی الکاذبین المحرفین فی کتاب الله تعالٰی۔ اللہ تعالیٰ تو خود قرآن پاک میں یوم الدین کی تفسیر اس طرح پر فرماتا ہے۔ ﴿وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۝ یَصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ﴾ یعنی گناہ گار دوزخ میں قیامت کے دن داخل ہوں گے۔ اگر یوم الدین قادیانی کا زمانہ ہے، تو اسی وقت سے حساب و کتاب ہو کر گناہ گاروں کو دوزخ میں داخل کیا جاتا۔ پھر باری تعالیٰ فرماتا ہے۔ ﴿وَمَآ اَدْرٰکَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۝ ثُمَّ مَآ اَدْرٰکَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۝ یَوْمَ لَا تَمْلِکُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ﴾ غور کرو ﴿یَوْمُ الدِّیْنِ﴾ اور ﴿یَوْمَ لَا تَمْلِکُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا﴾ دونوں کا مفاد ایک ہی ہے۔ اور یہی مرزا قادیانی پھر ص ۳۵ پر لکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ﴿وله الحمد فی الاولی والآخرة﴾ دو احمدوں کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اولی حمد سے پہلا ''احمد یعنی آنحضرت ﷺ'' اور آخرہ حمد سے پچھلے ''احمد'' کا اشارہ ہے۔ یعنی غلام احمد قادیانی پھر اس کے بعد لکھتا ہے۔ وقد استنبطت هذه النکتة من قوله الحمد لله رب العالمین۔ ''سبحان اللہ یہ مرزا کا استنباط ہے جس پر صرف میر پڑھنے والے طلباء بھی مزاح کرتے ہیں'' کیونکہ ایسے استنباطوں سے تو حضرت ﷺ بھی بے خبر تھے۔

قال: ص ۲۷ وما رمیت اذ رمیت ولکن لله رمی.

اقول: حدیث کا سرقہ ہے۔

قال: ص ۲۷. وحجته بالغة تلدغ الباطل کالنضناض.

اقول: حریری کے ص ۴۹ سے مسروق ہے۔ بتغیر ما۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قال: وماانا الاخاوی الوفاض .

اقول: "حریری" کے ص۸ کا سرقہ ہے۔ بازدیاد۔

قال: ص ۲۸ ومن نوادر ما اعطی لی من الکرامات.

اقول: مااعطی کی جگہ یااعطیت چاہیے۔

قال: ص ۳۲ ولا ترھق بالتبعة والمعتبة .

اقول: حریری کے صفحہ۲ کا سرقہ ہے۔

قال: عن معرة اللکنَ.

اقول: حریری کے پہلے صفحہ کا سرقہ ہے۔

قال: وتوفیقا قائدا الی الرشد والسداد.

اقول: حریری سے لیا ہے۔

قال: ص ۳۶ ان اری ظالعه کا لضلیع .

اقول: مسروق من الحریری ص۵ بتغیر ما.

قال: ص ۳۹ یقال عثاره .

اقول: حریری کے ص۵ سے مسروق ہے بتغیر ما.

قال: اقتعد منا غارب الفصاحة وا متطی مطایا الملاحة.

اقول: حریری کا سرقہ ہے۔

قال: ص ۴۳ بالاعانة علی الابانة .

اقول: حریری کے ص۳ کا سرقہ ہے۔

قال: ص ۴۳ ویعصمهم من الغواية ویحفظهم فی الروایة والدرایة .

www.ahlehaqislam.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اقول: حریری، ص ۳ کا سرقہ ہے بتغیر ما .

قال: وای معجزة.

اقول: وآیة معجزة چاہیے۔

قال: کمجهول لایعرف ونکرة لاتعرف .

اقول: حریری ص ۵ سے مسروق ہے۔

قال: ص ۵۰ فکل رداء نرتدیه جمیل.

اقول: ایک مشہور شعر کا سرقہ ہے۔ قال السموأل بن عادیا.

اذا المرء لم یدنس من اللوم عرضه . فکل رداء یرتدیه جمیل. (حماسہ ۶ ص ۱۴)

قال: ص ۵۵ لاشیوخ ولاشاب.

اقول: ایک کا جمع اور دوسرے کا مفرد لانا بے وجہ ہے۔

قال: ص ۵۵ کنز المعارف ومدینتها وماء الحقائق وطینتها.

اقول: مقامات کی عبارت ہے۔

قال: ص ۵۸ کمایملأ الدلو الی عقد الکرب .

اقول: مقامات بدیع کے شعر ثانی کا مصرعہ ہے باز دیاد لفظ کما۔

قال: ص ۶۰ القیت بها جرانی .

اقول: مقامات حریری کے ص ۱۲۴ کا سرقہ ہے۔

قال: کادراک العهاد السنة جماد.

اقول: حریری کے ص ۱۲۴ کا سرقہ ہے بتغیر ما

قال: ص ۶۴ فصاروا کمیت مقبور. وزیت سراج احترق ومابقی معه من

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نور۔

اقول: دوسرا سجع پہلے سے بہت بڑا ہے۔ یہ عندالفصحاء والبلغاء عیب ہے اور دونوں مضمون مسروق ہیں۔

قال: ص ۲۴ فما كانا ان يتحركوا.

اقول: یہاں مصدر کا حمل ناجائز ہے۔ اس لئے (ان) نہ چاہئے تھا۔

قال: ص ۷۷ ومثلها كمثل ناقة تحمل كلما تحتاج اليه توصل الى ديار الحب من ركب عليه.

اقول: ناقہ کی طرف مذکر ضمیر کا ارجاع غلط ہے۔

قال: ص ۸۱ وهذا الرجيم هوالذى ورد فيه الوعيد اعنى الدجال.

اقول: عجیب مسئلہ ہے کہ اعوذ بالله من الشيطان الرجيم میں جو شیطان ہے اس سے تو مراد "ابلیس" ہے۔ اور رجیم جو اس کی صفت ہے۔ اس سے مراد "دجال" ہے۔ جس کو عیسیٰ علیہ السلام قتل کریں گے۔ آج تک تو یہی سنتے رہے۔ کہ موصوف اور صفت کا مصداق ایک ہی ہوا کرتا ہے۔ مگر اعوذ بالله من الشيطان الرجيم میں مرزا قادیانی نے کیا ثابت کر دیا کہ ان کا مصداق مغائر بھی ہوتا ہے۔ سبحان اللہ کیا نحودانی ہے۔

قال: ص ۸۳ لزم الله كافة اهل الملة.

اقول: كافه کا لفظ عربی میں مضاف نہیں آتا۔

قال: ان الاسم مشتق من الوسم.

اقول: هذا خلاف ما صرح به الثقات.

قال: ص ۱۲۷ طرف الله ذاالجلال

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اقول: ذاالجلال منصوب غلط ہے۔

قال: ص ۱۲۹ الامن اعطی له عینان.

اقول: خلاف اولیٰ ہے کیونکہ اعطی کا پہلا مفعول نائب عن الفاعل ہونے کا حقدار ہے۔

قال: ص ۱۳۰ ومن اشرف العلمین واعجب المخلوقین وجود الانبیاء والمرسلین.

اقول: وجود کا لفظ نہ چاہیے عدم صحة العمل.

قال: ص ۱۴۰ وذلک وقت المسیح الموعود وهو زمان هذا المسکین والیه اشار فی ایة "یوم الدین" فی "سورة الفاتحه". ثم قال فی ص ۱۴۳ وسمی زمان المسیح الموعود یوم الدین.

اقول: لعنة الله علی الکاذبین المحرفین.

قال: الاقلیل الذی هو کا لمعدوم.

اقول: دعویٰ تو فصاحت و بلاغت کا اور موصوف نکرہ اور صفت معرفہ لائے۔ واہ واہ۔

قال: ص ۱۶۳ ان یجعل الله احمد کل من تصدی لعبادہ.

اقول: جعل کا دوسرا مفعول بے وجہ مقدم کیا گیا ہے۔

قال: وان لا تؤذی اخیک.

اقول: اخاک چاہئے۔

قال: وانهم ثمرات الجنة فویل للذی ترکهم.

اقول: ترکها چاہئے۔

قال: الظن ان یکون الغیر.

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اقول: اے فصیح صاحب کلمہ غیر تو معروف باللام نہیں ہوتا۔

قال ینضفضون تضنضنة الصل ویحملقون حملة البازی المطل.

اقول: ''مقامات حریری'' کے ص ۱۵۶ سے مسروق ہے بتغیر ما.

قال: ص ۱۴ فقد الغدم علمه کثلج بالذوبان.

اقول: الغدم کا لفظ غیر مستعمل ہے۔ محاورہ فصحا میں عدم چاہے۔ دیکھو قاموس نقل از حجۃ اللہ البالغہ. وفیه کفایة لذوی الدرایة. ایسا ہی اس کی تصنیفات میں عربیت کے قاعدہ سے بکثرت غلطیاں ہیں۔

محمد غلام ربانی پنجابی شمس آبادی کیمپور

وماعلینا الا البلاغ المبین

فائدہ: جس شخص کے علم کا یہ حال ہے لوگ اس کو مہدی موعود کیونکر ماننے لگے اس نے اپنے ماننے والوں کے لئے قرآن وحدیث سے نہ کوئی فتاوی بتایا نہ کوئی ایسی کتاب کہ جس سے کل احکام نکالے جاتے۔ اس کے ماننے والے مثل سابق دستور کے اب بھی اسی صرف ونحو وفقہ واصول وتفسیر وغیرہ فنون پر کاربند ہیں، جو کہ غیر لوگوں کے بنے ہوئے ہیں۔ جس قدر سستی اسلام کی لوگوں میں تھی وہ ویسی ہی ہے۔ کوئی بدعت مرجبہ دور نہ ہوئی۔ خالی نام کا مہدی بنا۔ کام مہدی کا ایک بھی نہ کیا اور فوت ہوگیا بلکہ مرزا کی ذات سے تو اور علماء صلحاء سابقہ وموجودہ جو کہ مدرسین وصاحب تصانیف مفیدہ وواعظ حقانی ہیں عامہ مخلوق کے حق میں اچھے ہیں کہ وہ بالکل بے ضرر ہیں اور مرزا نے ہدایت اسلام تو کسی کو نہ کی الٹے اور فتنے وفساد برپا کر دیئے۔ اب اس کے خلیفے بھی پنبہ غفلت درگوش ہو کر راہ راست کو اختیار نہیں کرتے بلکہ دن رات لوگوں کی تباہی میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالی ان کو اسلام کی ہدایت دے۔ (محمد غلام ربانی ۱۲)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari